

حافظ محمد اسحاق زاہد

شیخ البانیؒ کی وفات پر سعودی عرب کے علماء کے تاثرات

(۱) شیخ صالح بن عبد العزیز آل شیخ (وزیر اوقاف و مذہبی امور، سعودی عرب)

”اللہ کے فیصلے اور اس کی تقدیر پر ہم راضی ہیں اور ”انا للہ وانا الیہ راجعون“ کہتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ علامہ شیخ محمد ناصر الدین البانی کی وفات ایک المناک واقعہ ہے، کیونکہ وہ امت کے ان علماء و محدثین میں سے تھے کہ جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کی حفاظت فرمائی اور سنت رسولؐ کی نشر و اشاعت کی“

(۲) شیخ عبد اللہ صالح العبیید (سیکرٹری جنرل رابطہ عالم اسلامی)

”شیخ محمد ناصر الدین البانی کی وفات امت مسلمہ کے لئے بہت بڑا خسارہ ہے، کیونکہ آپ ان علماء میں سے تھے جنہوں نے کتاب اللہ، سنت رسولؐ اور اسلامی دعوت کا جھنڈا بلند کیا، اور وہ بھی ایک ایسے وقت میں کہ جب امت مسلمہ کو اس کی شدید ضرورت تھی“

(۳) شیخ عبد المحسن العباد

”شیخ البانی رحمہ اللہ ان گرانقدر علماء میں سے تھے کہ جنہوں نے اپنی پوری عمر خدمت حدیث رسولؐ، نصرت عقیدہ سنیہ اور دفاع سنت کے لئے وقف کر دی تھی، اور آپ کا شمار ممتاز علماء دین میں ہوتا ہے، جس کی گواہی ہر خاص و عام نے دی ہے، سو اس جیسے عالم دین کی موت مسلمانوں کے لئے بہت بڑا صدمہ ہے“

(۴) الشیخ عبد اللہ العبیلان

”میں امام، علامہ، محقق، زاہد، شیخ محمد ناصر الدین البانی کی وفات کے موقع پر روئے زمین پر بسنے والے تمام مسلمانوں کی تعزیت کرتا ہوں، اور حقیقت یہ ہے کہ اس شخص کے متعلق کچھ کہنے سے الفاظ عاجز ہیں، آپ کے مناقب و فضائل میں صرف اتنی بات کافی ہے کہ آپ کی نشوونما جس ملک میں ہوئی وہاں سلفیت نہ ہونے کے برابر تھی، لیکن اس کے باوجود بھی وہ سلفی دعوت کے سب سے بڑے داعی بن کر سامنے آئے“

(۵) ڈاکٹر الحیب بلخوجة (سیکرٹری جنرل مجمع الفقہ الاسلامی)

”ہم نے علامہ، شیخ البانی کو حدیث اور فنون حدیث کے ساتھ خصوصی شغف کی وجہ سے پہچانا، اور آپ کی موت پر ہم ایک ایسے شخص سے محروم ہو گئے ہیں جو عالم اسلام کی خدمت میں پیش پیش تھا، اور بڑے بڑے اساتذہ و مشائخ کے لئے ایک بہت بڑا مرجع تھا“